اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں

جنت کے حصول کا ذریعہ بنائیں

نبی اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی شفاعت نصیب فرمائیں ۔آمین

دعاؤں کی متمنی

سطوت ندیم

۱۔ وعدے کی اهمیت

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْوَعْدَةُ دَيْنٌ

وعدہ قرض ہے

۲۔ ابن آدم کے لئے خوشخبری

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

طُوْبٰی لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ عَنْ عُيُوْبِ النَّاسِ

خوشخبری ہے اُس شخص کے لیے جس کو مشغول رکھیں اپنے عیب لوگوں کے عیبوں سے ۳۔ ۰ ( )

۳ ۔ قرآن مجید کی فضیلت

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ

بہتر تم میں سے وہ شخص ہے جس نے قرآن مجید سیکھا اور سیکھایا اس نے اُس کو۔

٤ ۔ عیب کی پردہ پوشی

۷۸٦

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کسی نے پردہ پوشی کی کسی مسلمان کی، پردہ پوشی فرمائے گا اُسکی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن۔

۵ ۔ توبہ کی اهمیت ۷۸٦

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

گناہوں پر شرمندہ ہونا توبہ ہے۔

٦ ۔ دھوکے کی ممانعت

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا

جس نے دھوکہ کیا پس وہ ہم میں سے نہیں۔

۷ ۔ نیکی کا حکم

اِذَا اَسَأْتَ فَاَحْسِنْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو کوئی برائی کرے تو فوراً نیکی کر۔ کوئی ، برائی ،

۸ ۔ ذیادہ ھنسنے کی ممانعت

كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذیادہ ہنسنا دل کو مردہ کرتا ہے۔

۹ ۔ حسن اخلاق کی فضیلت

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلِقَ

بے شک اللہ دوست رکھتا ہے خوش اخلاق آدمی کو۔

۱۰ ۔ جنت کی قیمت

ثَمَنُ الْجَنَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جنت کی قیمت لاالہ الا اللہ ہے۔

۱۱ ۔ همسا یےء کا حق

لِلْجَارِ حَقٌّ

همسائے کا حق ھے۔

۱۲ ۔ کا ھنوں کی مخالفت کے بارے میں

لَا تَاْتُوا الْكُهَّانَ

تم غیب کی خبریں بتانے والوں کے پاس نہ جایا کرو۔

۱۳ ۔ سب سے بڑا گناہ

اَكْبَرُ الْكَبَآئِرِ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ

تمام بڑے گناہوں سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

١٤ ۔ بخشش کا وسیلہ

يَآابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ اَتَيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابن آدم! بے شک اگر تو آئے، میرے پاس زمین بھر کر خطاؤں کے ساتھ پھر تو ملاقات کرے مجھ سے نہ شریک ٹھہرایا ہو تو نے میرے ساتھ کسی کو البتہ میں آؤں گا تیرے پاس زمین بھر کر بخشش لے کر۔

۱۵ ۔ روزے کی فضیلت

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ

روزہ عذاب سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

۱٦۔ رازداری کا حکم

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ

مجلسوں کے راز امانت ہیں۔

۱۷ ۔ایمان کا حصہ

اَلْحَيَآءُ مِنَ الْاِيْمَانِ

حیا ایمان کا حصہ ھے۔

۱۸ ۔ غصہ کا علاج

اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو پس چاہیے کہ خاموش رہے۔

۱۹ ۔ چغل خوری

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

۲۰ ۔ قطع رحمی

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

۲۱ ۔ نرمی و مهربانی

مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهُ

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ پوری بھلائی سے محروم رہا۔

۲۲ ۔ بے حیائی کی مذمت

اِذَالَمْ تَسْتَحِیْ فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ ۔

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

(یعنی جب حیا ہی نہیں تو سب برائیاں برابر ہیں)

۲۳ ۔ رحمدلی

لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

۲۴ ۔ نبیؐ کا محبوب

اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔

۲۵ ۔ دنیا کی حیثیت

اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃُ الْکَافِرِ

دنیا مومن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

۲۶ ۔ حقیقی مالداری

اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ

حقیقی غنا دل کا غنا ہوتا ہے۔

۲۷ ۔ دنیا میں رہنے کا طریقہ

کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہگزر رہتا ہے۔

(یعنی ٹھاٹھ زیادہ نہ بناؤ)

۲۸ ۔ شدید عذاب کا مستحق

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ الْمُصَوِّرُوْنَ

حضور اکرم ﷺ نے رشاد فرمایا: سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہونگے۔

۲۹ ۔ سلامی اخوت (بھائی چارہ)

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

۳۰ ۔ عقیدہ ختم نبوت

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ پیدا ہوگا۔

۳۱ ۔ بدعت کی بذمت

کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ

فرمایا نبی اکرم ﷺ نے ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

۳۲ ۔ پاکیزگی کی اہمیت

اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

۳۳ ۔ جھوٹے کی پہچان

کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا؛ انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

۳۴ ۔ چچا کی عظمت

عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْہِ

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

۳۵ ۔ ناراضگی کی مدت

لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَیَالٍ

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان کیلئے حلال نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے تعلق قطع رکھے

۳۶ ۔ منافق کی نشانیاں

اٰیَۃُ الْمُنَافِقِ اَرْبَعَۃٌ

منافق کی چار نشانیاں ہیں

(۱) اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ

جب وہ وعدہ کرتا ہے وعدہ خلافی کرتا ہے

(۲) وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ

اور جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے

(۳) وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

اور جب وہ لڑائی جھگڑا کرتا ہے تو گالی گلوچ کرتا ہے

(۴) وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

اور جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

۳۷ ۔ مومن کی پہچان

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

اور فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ نے نہیں مومن ہوسکتا تمہارا کوئی ایک یہاں تک کہ وہ پسند کرے اپنے بھائی کے لئے جو پسند کرتا ہے اپنی جان کے لئے۔

۳۸ ۔ انجام کی اہمیت

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ

حضور اکرم ﷺ نیارشاد فرمایا؛ سب عمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔

۳۹ ۔ ماں کی عظمت

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

۴۰ ۔ درود شریف کی فضیلت

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا خاتمہ خیر پر کلمہ درود پڑھتے ہوئے شہادت پر فرمائیں۔ آمین

اس کے لئے ہمیں ایمان حاصل ہونے پر شکر ادا کرنا چاہیے اور خاتمہ بالخیر کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہر گھڑی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ